Email: hamarasamaj@gmail.com
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
جمعرات، 16فروری، 2017

نمائندہ سماجی وملی افراد کی خدمات اجاگر ہونی چاہئیں

ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر بین الاقوامی کانفرنس منعقد کریگی آئی او ایس، ڈاکٹر منظور عالم نے تفصیلات فراہم کرائیں

تصویر: محمد اکبر

عامر سلیم خان

نئی دہلی 15رفروری، سماج نیوز سروس: مختلف سماجی، سیاسی، ملی اور ماہرین تعلیم کو اجاگر کرنے والی این جی او انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز' (آئی او ایس) ایک بار پھر ایک عالمی پایہ کی شخصیت کی خدمات کو عوام کے سامنے لانا چاہتی ہے۔ اس بار ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے دینی کارناموں کو آئی او ایس نے آگے بڑھانے کی غرض سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کا فیصلہ کیا ہے۔ 18-17فروری 2017 کو دوروزہ کانفرنس جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہوگی جس میں ان کے کارناموں کو نئی نسل کیلئے مشعل راہ کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کا موضوع 'ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت' رکھا گیا ہے۔ مذکورہ جانکاری آج آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم نے یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نہرو گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی۔ ڈاکٹر عالم کے ہمراہ کے دیگر ذمہ داروں میں پروفیسر زیڈ ایم خان، پروفیسر محسن عثمانی اور پروفیسر اشتیاق دانش بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر منظور عالم نے بتایا کہ ڈاکٹر حمید اللہ نے تقریباً 280 کتابیں، جریدے اور مضامین لکھے۔ انہوں نے ہندوستانی سمیت 7 یوروپی زبانوں میں کتابیں لکھیں اور کم وبیش 21 زبانوں کے جانکار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر حمید اللہ ماضی قریب میں برصغیر کی نامور علمی خدمات پیش کرنے والی شخصیات مولانا ابوالاعلی مودودیؒ اور مولانا ابوالحسن ندویؒ جیسی ایک عالمی شخصیت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی دینی خدمات اور کارناموں کو نئی نسل کیلئے مشعل راہ کے طور پر سامنے لانے کیلئے مذکورہ دوروزہ کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔ انہوں نے ایک سوال پر بتایا کہ آئی او ایس کو 1986 میں اس غرض سے قائم کیا گیا تھا کہ مختلف دینی وسماجی علمی ذخائر پر حتی الامکان ریسرچ کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر حمید اللہ نے یوروپ میں دین اسلام سے متعلق پیش ہونے والے خدشات کو دور کرنے پر بڑا کام کیا۔ ان کی تحریروں سے متاثر ہوکر ہزاروں لوگوں نے دائرہ اسلام میں شمولیت اختیار کی۔ پروفیسر اشتیاق دانش نے بتایا کہ مستشرقین کے ذریعہ اسلام پر اٹھائے گئے سوالات پر کام کیا اور انہیں کی زبانوں میں انہیں اسلام کی سچی تصویر سے روشناس کرایا۔ انہوں نے اسلامی قانون کو وقت اور ماحول کے تناظر میں پیش کیا اور عملی طور پر ان مفروضوں کو مسترد کردیا کہ ان قوانین کی افادیت اور اہمیت موجودہ دور میں ختم ہوگئی ہے۔ انہوں نے دنیا کو بتایا کہ بین الاقوامی قانون کا آغاز مسلمانوں نے کیا۔ انہوں نے مستشرقین کے متعدد دعووں کو علمی بنیادوں پر غلط ثابت کیا۔ ڈاکٹر حمید اللہ 1908 میں ریاست حیدرآباد کے ایک علمی خاندان میں پیدا ہوئے، جامعہ نظامیہ اور جامعہ عثمانیہ سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے جرمنی میں سوبورن یونیورسٹی پیرس سے 'عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں اسلامی سفارت کاری' کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کی دوسری ڈگری حاصل کی اور وہیں مستقل سکونت پذیر ہوکر یوروپی زبانوں میں عصر حاضر میں اسلام کی معنویت اور اہمیت پر کارنامے انجام دیئے۔